

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ
اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ
السَّاجِدِينَ (11) قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ
أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ
مِنْ طِينٍ (12) قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ
تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ (13) قَالَ
أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (14) قَالَ إِنَّكَ مِنَ
الْمُنْظَرِينَ (15) قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ (16) ثُمَّ لَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ (17) قَالَ
اخْرُجْ مِنْهَا مَذْذُومًا مَدْخُورًا لِمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

لَأْمَلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ (18) وَيَا آدَمُ اسْكُنْ
 أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا
 تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ (19)
 فَوسَّوسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ
 عَنْهُمَا مِنْ سَوَاتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ
 هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَينِ أَوْ تَكُونَا مِنَ
 الْخَالِدِينَ (20) وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ
 النَّاصِحِينَ (21) فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
 بَدَتْ لَهُمَا سَوَاتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ
 وَرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ
 تِلْكَمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ
 مُبِينٌ (22) قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (23) قَالَ اهْبِطُوا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَ
مَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ (24) قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيهَا
تَمُوتُونَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُونَ (25)

It is We Who created you and gave you shape; then We bade the angels prostrate to Adam, and they prostrate; not so Iblis; he refused to be of those who prostrate. (Allah) said: "What prevented thee from prostrating when I commanded thee?" He said: "I am better than he: Thou didst create me from fire, and him from clay." (Allah) said: "Get thee down from this: it is not for thee to be arrogant here: get out, for thou art of the meanest (of creatures)." He said: "Give me respite till the day they are raised up." (Allah) said: "Be thou among those who have respite." He said: "Because thou hast thrown me out of the way, lo! I will lie in wait for them on thy straight way: "Then will I assault them from before them and behind them, from their right and their left: Nor wilt thou find, in most of them, gratitude (for thy mercies)." (Allah) said: "Get out from this, despised and expelled. If any of them follow thee,- hell will I fill with you all. "O Adam! Dwell thou and thy wife in the Garden, and enjoy (its good things) as ye wish: but approach not this tree, lest you become of the unjust." Then began Satan to whisper suggestions to them, bringing openly before their minds all their shame that was hidden from them (before): he said: "Your Lord only forbade

~~~~~

you this tree, lest ye should become angels or such beings as live for ever." And he swore to them both, that he was their sincere adviser. So by deceit he brought about their fall: when they tasted of the tree, their shameful parts became manifest to them, and they began to sew together the leaves of the garden over their bodies. And their Lord called unto them: "Did I not forbid you that tree, and tell you that Satan was an avowed enemy unto you?" They said: "Our Lord! We have wronged our own souls: If thou forgive us not and bestow not upon us Thy mercy, we shall certainly be lost." (Allah) said: "Get ye down. With enmity between yourselves. On earth will be your dwelling-place and your means of livelihood,— for a time." He said: "Therein shall ye live, and therein shall ye die; but from it shall ye be taken out (at last)."

ہم نے تمہاری تخلیق کی ابتدا کی، پھر تمہاری صورت بنائی، پھر فرشتوں سے کہا آدمؑ کو سجدہ کرو۔ اس حکم پر سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔ پوچھا، "تجھے کس چیز نے سجدہ کرنے سے روکا جب کہ میں نے تجھ کو حکم دیا تھا؟" بولا "میں اُس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اُسے مٹی سے"۔ فرمایا، "اچھا، تو یہاں سے نیچے اتر۔ تجھے حق نہیں ہے کہ یہاں بڑائی کا گھمنڈ کرے۔ نکل جا کہ درحقیقت تو ان لوگوں میں سے ہے جو خود اپنی ذلت چاہتے ہیں"۔ بولا، "مجھے اُس دن تک مہلت دے جب

کہ یہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔" فرمایا، "تجھے مہلت ہے۔" بولا، "اچھا  
 تو جس طرح تو نے مجھے گمراہی میں مبتلا کیا ہے، میں بھی اب تیری سیدھی راہ  
 پر ان انسانوں کی گھات میں لگا رہوں گا، آگے اور پیچھے، دائیں اور بائیں، ہر  
 طرف سے ان کو گھیروں گا اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔"  
 فرمایا "نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا۔ یقین رکھ کہ ان میں سے جو  
 تیری پیروی کریں گے، تجھ سمیت ان سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور اے  
 آدمؑ، تو اور تیری بیوی، دونوں اس جنت میں رہو، جہاں جس چیز کو تمہارا جی  
 چاہے کھاؤ، مگر اس درخت کے پاس نہ پھٹکنا ورنہ ظالموں میں سے ہو جاؤ  
 گے۔" پھر شیطان نے اُن کو بہکایا کہ ان کی شرمگاہیں جو ایک دوسرے سے  
 چھپائی گئی تھیں ان کے سامنے کھول دے۔ اس نے ان سے کہا "تمہارے  
 رب نے تمہیں جو اس درخت سے روکا ہے اس کی وجہ اس کے سوا کچھ نہیں  
 ہے کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ، یا تمہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل نہ ہو جائے۔  
 "اور اس نے قسم کھا کر ان سے کہا کہ میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں۔ اس طرح

دھوکا دے کر وہ ان دونوں کو رفتہ رفتہ اپنے ڈھب پر لے آیا۔ آخر کار جب انہوں نے اس درخت کا مزہ اچکھا تو ان کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور وہ اپنے جسموں کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے۔ تب ان کے رب نے انہیں پکارا "کیا میں نے تمہیں اس درخت سے نہ روکا تھا اور نہ کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے؟" دونوں بول اٹھے "اے رب، ہم نے اپنے اوپر ستم کیا، اب اگر تو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا اور رحم نہ کیا تو یقیناً ہم تباہ ہو جائیں گے۔" فرمایا، "اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، اور تمہارے لیے ایک خاص مدت تک زمین ہی میں جائے قرار اور سامان زیست ہے۔" اور فرمایا "وہیں تم کو جینا اور وہیں مرنا ہے اور اسی میں سے تم کو آخر کار نکالا جائے گا۔"

همنه تومهارى تخلىق كى اىبتدا كى، فىر تومهارى سورت بناى، فىر فرىشتوں سے كها، "آادم كو سجدا كرو |" اس हुكم पर सबने सजदा كىया मगर اىبلىس सजदा करनेवालوں में शामिल न हुआ | पूछा، "तुझे किस चीज़ ने सजदा करने से रोका जबكى मैंने तुझको हुكم دىया था?" بोलो، "مैं बेहतर हूँ، तूने मुझे आग से पैदा كىया है और इसे मीट्टी से |" فرमाया، "अच्छा तो यहाँ से नीचे उतर | तुझे हक नहीं

कि यहाँ बड़ाई का घमण्ड करे | निकल जा कि दरहकीकत तू उन लोगों में से है जो खुद अपनी ज़िल्लत चाहते हैं |” बोलो, मुझे उस दिन तक मुहलत दे जबकि ये सब दोबारा उठाए जाएँगे |” फ़रमाया, “तुझे मुहलत है |” बोला, “अच्छा तो जिस तरह तूने मुझे गुमराही में मुब्तला किया है मैं भी अब तेरी सीधी राह पर उन इनसानों की घात में लगा रहूँगा, आगे और पीछे, दाएँ और बाएँ, हर तरफ़ से उनको घेरूँगा और तू उनमें से अकसर को शुक्रगुज़ार न पाएगा |” फ़रमाया, “निकल जा यहाँ से ज़लीम और ठुकराया हुआ | यकीन रख कि इनमें से जो तेरी पैरवी करेंगे, तुझ समेत उन सबसे जहन्नम को भर दूँगा | और ऐ आदम, तू और तेरी बीवी दोनों इस जन्नत में रहो, जहाँ जिस चीज़ को तुम्हारा जी चाहे खाओ, मगर इस दरख़्त के पास न फटकना वरना ज़ालिमों में से हो जाओगे |” फिर शैतान ने उनको बहकाया ताकि उनकी शर्मगाहें जो एक-दूसरे से छीपाई गई थीं उनके सामने खोल दे | उसने उनसे कहा, “तुम्हारे रब ने तुम्हें जो इस दरख़्त से रोका है इसकी वजह इसके सिवा कुछ नहीं है कि कहीं तुम फ़रिश्ते न बन जाओ, या तुम्हें हमेशगी की ज़िन्दगी हासिल न हो जाए |” और उसने क्रसम खाकर उनसे कहा कि मैं तुम्हारा सच्चा खैरखाह हूँ | इस तरह धोखा देकर वह उन दोनों को रफ़ता-रफ़ता अपने ढब पर ले आया | आखिरकार जब उन्होंने उस दरख़्त का मज़ा चखा तो उनके सतर एक-दूसरे के सामने खुल गए और वे अपने जिस्मों को जन्नत के पत्तों से ढाँकने लगे | तब उनके रब ने उन्हें पुकारा, “क्या मैंने तुम्हें इस दरख़्त से न रोका था और न कहा था कि शैतान तुम्हारा खुला दुश्मन है?” दोनों बोल उठे, “ऐ रब, हमने अपने ऊपर सितम किया, अब अगर तूने हम से

~~~~~

दरगुज़र न फ़रमाया और रहम न किया तो यक़ीनन हम तबाह हो जाएँगे ।” फ़रमाया, “उतर जाओ, तुम एक दूसरे के दुश्मन हो, और तुम्हारे लिए एक ख़ास मुद्दत तक ज़मीन ही में जाए-करार और सामाने-ज़ीस्त है ।” और फ़रमाया, “वहीं तुमको जीना और वहीं मरना है और उसी में से तुमको आख़िरकार निकाला जाएगा ।”

~~~~~